

سینۂ توحید قضا : وہ سینہ جس کی فضا توحید ہو، یعنی توحید سے

لبریز ہو۔

صدق گزریں۔ سچائی اختیار کرنے والا۔

شرح : دوزخ کی آگ اور اس کا دھواں دشمنوں پر صرف ہو۔ فردوس

بریں کے پھول اور سنبل دوستوں کے حصے ہیں آئیں۔

اس شعر میں صنعت، تقابل کمال پر پہنچا دی ہے۔ دیکھیے، صرف کے مقابلے

میں وقف، اعداد کے مقابلے میں احباب، شعلے کے مقابلے میں گل، دود کے

مقابلے میں سنبل، دوزخ کے مقابلے میں فردوس بریں۔

(۳)

بہادر شاہ کی مدح میں

ہاں مہ نوسین ہم اس کا نام جس کو تو جھک کے کر رہا ہے سلام

دودن آیا ہے تو نظر دم صبح یہی انداز اور یہی اندام

بارے دودن کہاں رہا غائب؟ بندہ عاجز ہے گردشِ اتمام

اڑ کے جاتا کہاں کہ تاروں کا آسماں نے بچھا رکھا تھا دام

مرحبا اے سرورِ خاص خواص! جہذا اے نشاطِ عام عوام